خواتین ترقیات کارپوریشن اور یونیسیف بہار کے زیر اہتمام انسداد بچہ شادی پر ورکشاپ کا انعقاد۔.......................(تصویر: ایس این بی)

سرکار بچوں کی شادی پر روک کیلئے سنجیدہ: وزیر

پٹنہ (پریس ریلیز) خواتین ترقیات کارپوریشن بہار میں یونیسف بہار کے ساتھ مل کر آج پٹنہ میں انسداد بچہ شادی کی روک پر دو روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ جس کا افتتاح کرتے ہوئے سماجی فلاح کے ریاستی وزیر دامودر راوت نے کہا کہ بچہ شادی بچوں کے ساتھ کیا جانے والا بہت بڑا ظلم ہے۔ کم عمری میں شادی ہوجانے سے ان بچوں کی پوری زندگی تباہ ہوجاتی ہے اور ان کی پوری زندگی بھاری دباؤ میں گزرتی ہے۔ حالانکہ بچہ شادی روکنے کیلئے قانون بنے ہوئے ہیں لیکن سماج میں کچھ ایسی غلط رسموں کا رواج ہے جس کے سبب بہار میں بڑی تعداد میں بچہ شادی ہورہی ہے۔ بہار میں 18 سال کی عمر پوری ہونے کے پہلے ہی 67 فیصد لڑکیوں کی شادی ہوجاتی ہے۔ اس بری رسم کو ہمیں ہر حالت میں روکنا ہوگا۔ دو روزہ اس ورکشاپ میں تقریباً 275 رضاکار تنظیموں اور سرکاری محکموں کے افسروں نے حصہ لیا۔ جناب راوت نے کہا کہ بہار سرکار کا محکمہ سماجی فلاح اس مسئلہ سے نمٹنے کی سنجیدگی سے کوشش کررہا ہے۔ بہار سرکار کنیا ویاواہ یوجنا چلارہی ہے۔ اس منصوبہ کے تحت شادی کی صحیح عمر ہونے پر لڑکیوں کی شادی کرنے پر انہیں اقتصادی مدد فراہم کی جاتی ہے۔ محکمہ سماجی فلاح ضابطوں کا جائزہ لے رہا ہے جس کے تحت انسداد بچہ شادی قانون 2006 کو اثر دار طریقے سے لاگو کرنے میں مدد مل سکے۔ مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے کارپوریشن کی مینجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر این وجے لکشمی نے کہا کہ بچہ شادی بچوں کے حقوق کی پامالی ہے۔ بچہ شادی روکنے کیلئے لوگوں کی سوچ میں تبدیلی لانے کی ضرورت ہے۔ ہر کوئی اپنی لڑکی کی شادی کے لئے کم عمر کی لڑکیاں ڈھونڈتا ہے یہ ایک نفسیاتی صورتحال ہے۔ اس موقع پر یونیسیف بہار کے چیف ڈاکٹر یامین مجمدار نے بھی خطاب کیا۔

RASHTRIYA SAHARA